حاجی ملک ماہر کرنالی

نعت سرور کونین

جو بہرہ ور عشق شہ کون و مکاں ہے
خوش بخت کوئی اس سا زمانے میں کہاں ہے

ہے جب سے تصور میں مرے ، روضۂ اطہر
تب سے دلِ ویراں میں اُجالوں کا سماں ہے

اے کاش حضوری کے مزے لُوٹنے جاؤں
اس قلب پہ دُوری کا عجب بارِ گراں ہے

بطحا میں پہنچنے کو ہوں، دن رات پریشاں
ہر موئے بدن میرے لئے نوکِ سناں ہے

جس روز سے نکلا ہوں سُوئے گنبدِ خضریٰ
ہر گام پہ اک منزلِ فردوس نشاں ہے

ہر دل کو سکوں، نامِ شہِ دیں سے ہے حاصل
ذکر اُن کا علاجِ غمِ آشفتہ سراں ہے

طیبہ کا ہر اک ذرہ ہے خورشید کی صورت
ہر خار پہ ہر اک کو گلِ تر کا گماں ہے

ممکن ہے نہ لب کھول سکوں پاسِ ادب سے
سرکار پہ حال اپنا بہر حال عیاں ہے

کیا بات ہے محشر میں، جو آقا مری بابت
پوچھیں مرا عاشق مرا دیوانہ کہاں ہے؟

اب زیست کے ایام وہاں جا کے بسر ہوں
جس شہرِ تمنا میں حفاظت ہے اماں ہے

لگتاہے کہ آئیگا ضرور اُن کا بلاوا
تسبیح و درود آج مرے وردِ زباں ہے

یہ فیضِ ثنا خوانیٔ خواجہ ہے یقیناً
حاصل جو مجھے خاص، یہ اندازِ بیاں ہے

سامانِ سفر، باندھ کے تیار ہو ماہر!
پھر قافلۂ شوق مدینے کو رواں ہے

حکومتِ الٰہیہ زندہ باد — جمہوریت مردہ باد

پہلی سالانہ
محسن احرار کانفرنس

خصوصی خطاب:
قائد احرار ابن
امیر شریعت حضرت پیرجی سید
عطاء المہیمن بخاری مدظلہ

نواسۂ امیر شریعت
سید محمد کفیل بخاری، مدظلہ
مدیر ماہنامہ نقیب ختم نبوت نائب ناظم مجلس احرار اسلام پاکستان

فاروقِ اعظم بلاک ۱ سلانوالی
۱۲ نومبر ۲۰۰۰ء

زیرِ اہتمام: حافظ شفیق الرحمن خادم مجلس احرار اسلام سلانوالی